Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۱۳ محرم ۱۳۹۹ھ ۱۴ فتح ۱۳۵۷ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۴

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

والدین کے ساتھ بہت احسان و مروّت کے ساتھ پیش آیا کرو

پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے کہ وہ اپنی والدہ کی عزّت اور خدمت کرے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا (النساء : ۳۷)

ترجمہ :- والدین کے ساتھ (بہت) احسان کے ساتھ پیش آیا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِی؟ قَالَ اُمُّكَ... ثُمَّ اَبَاكَ (بخاری)

ترجمہ :- اس سوال پر کہ لوگوں میں سے حُسنِ سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے آپؐ نے فرمایا تیری والدہ... اور اس کے بعد تیرا باپ حُسنِ سلوک کا زیادہ مستحق ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے کہ والدہ کی عزّت کرے۔ اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا... لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں... میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا منہ نہ دیکھیں گے۔ پس نیک نیتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور وفاداری کے رنگ میں خدا اور رسولؐ کے فرمودہ پر عمل کرنے کو تیار ہو جاؤ بہتری اسی میں ہے ورنہ (تمہیں) اختیار ہے ہمارا کام تو صرف نصیحت کرنا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۲۹۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

خاکسار کے والد حافظ عبد الکریم خان صاحب کا گذشتہ دنوں میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا تھا جو کامیاب نہ ہو سکا اب غالباً دوبارہ اپریشن ہوگا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(عبد الستار خان شاہد مبلغ سپین)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے اصحاب کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے یہ تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کا بلڈ پریشر چند دن تک ٹھیک رہا لیکن اب پھر زیادہ ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اس کی تحقیق کر رہے ہیں اور مشورہ کیا جا رہا ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کیلئے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سید عبد الحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ محرم ۱۳۹۹ھ
۱۴ فتح ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی حیات سے ہمکنار ہونے کا انمول موقع

ہمارے جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اس میں شمولیت کی غرض سے دنیوی مصروفیات کو چھوڑ کر مرکز سلسلہ میں آنے کے نتیجہ میں ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہونے کا انمول موقع میسر آتا ہے کیونکہ جو بھی جلسہ میں شمولیت کی غرض سے یہاں آتا ہے اسے امام آخرالزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت میسر آتی ہے۔ یہ وہ آواز ہے جو حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں سال بہ سال خاص عزم و تعہد کے ساتھ شامل ہونے کے تعلق میں اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت آج سے ۸۷ سال قبل بلند کی تھی اور فرمایا تھا:۔

"آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔"

(آسمانی فیصلہ)

اور مامور من اللہ جب اپنے متبعین کو آ جمع ہونے کے لئے پکارے تو اس کی آواز پر لبیک کہنے اور سب مصروفیات چھوڑ کر اس کے حضور آ جمع ہونے کے نتیجہ میں انسان کو ایک نئی روحانی حیات میسر آتی ہے کیونکہ وہ کسی دنیوی غرض سے نہیں بلکہ اپنے متبعین کو ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار کرنے کے لئے ہی بلاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو اللہ اور رسول ؐ کی آواز پر بلا توقف لبیک کہنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝"

(الانفال آیت: ۲۵)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ رسول تم کو زندہ کرنے کے لئے پکارے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے اور تم اسی کی طرف زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ کوئی شخص بھی مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہے بغیر آپ ہی آپ نئی زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ کہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے یعنی انسان کے دل کو بدل کر اس کے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرنا خدا کے اختیار میں ہے انسان کے اپنے اختیار میں نہیں اسی لئے بتایا کہ اے مومنو! تم مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے اور اس کے حضور آ جمع ہونے سے ہی ایک نئی زندگی حاصل کر سکتے ہو نہ کہ اس سے روگردانی اختیار کر کے۔

سو جہاں تک ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کا تعلق ہے اس کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ تا داخلین سلسلہ بیعت کو مامور من اللہ اور خلفائے سلسلہ احمدیہ کی تریاقی صحبت سے مستفیض ہونے اور اس طرح اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کر کے ہر بار ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہونے کا موقع ملے اور وہ ایک نئے انسان بن کر یہاں سے اپنے گھروں اور علاقوں میں واپس لوٹیں۔ چنانچہ جلسہ کی اس عظیم الشان غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی اور چونکہ ہر یک کیلئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

نیز جلسہ کے موقع پر داخلین سلسلہ بیعت کو نئی روحانی حیات سے ہمکنار کرنے اور جلسہ کی اصلی غرض کو پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور علیہ السلام نے مزید فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

چونکہ احباب جماعت اپنے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی اس عظمت و اہمیت سے بخوبی واقف و آگاہ ہیں اور اس کا عملی تجربہ رکھتے ہیں اس لئے وہ نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہونے کے لئے ہر سال ہی دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ امسال بھی وہ آئیں گے۔ دیوانہ وار آئیں گے اور پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں آئیں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

دیکھو گے اگر آ کر یہ جلسہ سالانہ

کہتے ہیں جسے ربوہ مہدیؑ کا ہے کاشانہ
ہر ذرّے میں ہے اس کے اعجازِ مسیحانہ
مہدیؑ نے کیا زندہ ہر قوم کے مُردوں کو
اک زندہ حقیقت ہے کل تک تھا جو افسانہ
اسلام کے غلبہ کے ہو جاؤ گے تم قائل
دیکھو گے اگر آ کر یہ جلسہ سالانہ
عُشّاق کی آمد ہے دیکھو تو ذرا بڑھ کر
یہ جوشِ جنوں اُن کا اور جرأتِ رندانہ
ہر دل میں تمنّا ہے پھر طُور پہ جانے کی
سکھلائے ہیں مہدیؑ نے اندازِ کلیمانہ
رندوں کو نہیں زیبا آدابِ خرد مندی
اے جوشِ جنوں ہر دم اک نعرۂ مستانہ
انوارِ محمدؐ کی دیکھی جو جھلک اُن میں
قدموں میں شکیبؔ اُن کے دل رکھ دیا نذرانہ

(ارشاد احمد شکیب ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں کسرِ صلیب کا تازہ واقعہ

مکرم ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب امریکہ

کچھ عرصہ ہوا امریکہ کی ٹی وی سی بی ایس سٹیشن کی طرف سے بار بار اپنے طریق کے مطابق پروگراموں کے اعلان کے ضمن میں ایک فلم کا ذکر ہوتا رہا۔ جو نومبر ۱۹۷۸ء میں دکھائی جاتی تھی۔ اور اس ضمن میں بار بار یہ اعلان ہوتا رہا کہ اس کا مرکزی موضوع یہ ہے کہ ایک نئی انجیل دریافت ہوئی ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ (حضرت) یسوع (ناصری) صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ زندہ اتار لئے گئے۔ علم دوست طبقہ میں اس اعلان کا تذکرہ ہوتا رہا۔ اور اس کو دیکھنے کا شوق بڑھتا رہا۔ اس سلسلہ میں ایک کتاب بھی چھپ چکی ہے جو کثرت کے ساتھ فروخت ہوئی۔

چنانچہ نومبر ۱۹۷۸ء کی ۱۲، ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ کو یہ فلم چار حصوں میں دکھائی گئی۔ اس میں علاوہ بہت سی دیگر باتوں، تفصیلات اور کچھ کہانی کا رنگ پیدا کرکے یہ بات متعدد بار واضح کی جاتی رہی کہ کھدائی کرنے سے ایک انجیل دریافت ہوئی ہے۔ جو ورطۂ تحریر میں آنے کے لحاظ سے مروجہ اناجیل سے بہت پہلے لکھی گئی۔ اس طرح قدیم ترین اصل اور معتبر حالات پر مشتمل ہے۔ اس انجیل میں اس امر کا تذکرہ کہ حضرت یسوع ناصری صلیبی واقعہ سے بچ گئے تھے عیسائیوں کے اس عقیدے پر کاری ضرب ہے جس پر ان کے عقیدے کا دارومدار ہے۔

فلم میں یہ اعلان بھی کیا جاتا رہا کہ اگرچہ اس انجیل کا پتہ اب چلا ہے لیکن عیسائیوں کی بعض سربرآوردہ شخصیتوں نے کہیں کہیں ذکر کیا ہے کہ حضرت یسوع ناصری صلیب پر فوت ہونے سے بچ گئے تھے۔ مثال کے طور پر نئی انجیل سنہ ۶۲ء سے قبل لکھی گئی۔ اور سنہ ۶۹ء میں بشپ اگنے شیس نے بیان کیا کہ یسوع صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ پھر اسٹی ری نیس عیسائیوں کی مقتدر شخصیت نے ذکر کیا۔ کہ یسوع صلیب پر فوت ہونے سے بچ گئے تھے۔

فلم میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض روسی کردشین ہمیشہ سے کہتے چلے آئے ہیں کہ ان کے پاس ایک مستند دستاویز ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع صلیب پر فوت نہ ہوئے اور بچ کر ہجرت کر گئے۔ یہ بھی ذکر کیا کہ یہ بات یقینی ہے کہ ایسین فرقہ نے حضرت یسوع کو پناہ دی تھی نہ صرف یہ کہ وہ مقدس تھے بلکہ معالج بھی تھے۔ اس لئے صلیبی واقعہ کے بعد اس فرقہ نے حضرت یسوع کی خبرگیری کی۔ نیز یہ بھی بتایا کہ کارل پی بہردت اور کارل ایچ وینٹنوریتی مصنفین نے ۱۸۰۰ء کے آخر میں یہ تحقیق پایۂ ثبوت تک پہنچادی تھی کہ حضرت یسوع ناصری صلیب پر بے ہوش ہو گئے تھے لیکن وہ فوت نہیں ہوئے تھے۔ پھر ایسینی فرقہ کے ایک معالج کی مرہم پٹی سے رو بصحت ہو گئے۔

اسی طرح امریکہ کے کونے میں یہ صدا گونجتی رہی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ زندہ بچ کر ہجرت کر گئے۔ قرآن کریم نے اس صداقت کو بہت پہلے محفوظ کیا۔ اور بیان فرمایا۔

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ

(النساء ۱۵۸، ۱۵۹)

اور ان کے (یہ بات) کہنے کے سبب کہ اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے یقیناً قتل کر دیا ہے (یہ ان کو سزا ملی ہے) حالانکہ نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ انہوں نے اسے صلیب پر لٹکا کر مارا بلکہ وہ ان کے لئے (مصلوب کے) مشابہ بنا دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس (یعنی مسیح کے صلیب سے زندہ اتارے جانے) میں اختلاف کیا ہے وہ یقیناً اس (کے زندہ اتارے جانے کی وجہ سے شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ انہیں اس کے متعلق کوئی بھی (یقینی) علم نہیں ہے۔ ہاں! وہ صرف ایک وہم کی پیروی (کر رہے ہیں۔) اور انہوں نے اس (واقعہ کی اصلیت) کو پوری طرح سمجھا۔ (اور جو سمجھا ہے غلط سمجھا ہے) واقعہ یہ ہے کہ اللہ نے اسے اپنے حضور میں عزت (و رفعت) دی تھی (اور وہ صلیب پر مر نہیں گیا تھا) کیونکہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔"

(تفسیر صغیر)

"مطلب یہ کہ مسیح کو صلیب پر لٹکانے کے بعد اس کے بیہوش ہو جانے کی وجہ سے بعض لوگوں نے خیال کیا کہ وہ صلیب پر مر گئے ہیں۔ عربی میں صَلَبَ کا لفظ صلیب پر چڑھانے اور ہڈیاں توڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ مسیح کی ہڈیاں نہیں توڑی گئیں۔ اس لئے مَا صَلَبُوْهُ کہا گیا ہے۔

یعنی تمام حالات صلیب پر مرنے کے خلاف تھے۔ مگر چونکہ یہود کا دل چاہتا تھا کہ مسیح صلیب پر مریں۔ اس لئے اپنے ہی وہم کا شکار ہو کر وہ مسیح کی موت پر یقین لاتے رہے۔ قَتَلَ الشَّيْءَ خُبْرًا کے معنی ہیں۔ احاطہ بہ علماً کسی چیز کو علم کے لحاظ سے پوری طرح سمجھ لیا۔ پس مَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا کے معنی ہوں گے کہ انہوں نے اس واقعہ کی اصلیت کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ اور نہ اپنے ظن کو یقین کے ساتھ بدلا۔ اسی طرح اس آیت کے ایک معنے یہ ہیں کہ یہ یقینی بات ہے کہ یہودیوں نے حضرت عیسے علیہ السلام کو قتل نہیں کیا۔ توریت میں ہے کہ جو صلیب پر مرے یعنی کاٹھ پر لٹکایا جائے وہ لعنتی ہوتا ہے۔ (استثناء باب ۲۱ آیت ۲۳)

(حاشیہ تشریح تفسیر صغیر ص ۱۳۵-۱۳۶)

"قرآن کا منشاء مَا صَلَبُوْهُ کے لفظ سے یہ ہرگز نہیں ہے کہ مسیح صلیب پر نہیں چڑھایا گیا بلکہ منشاء یہ ہے کہ جو صلیب پر چڑھانے کا اصل مدعا تھا۔ یعنی قتل کرنا اس سے خدا تعالیٰ نے مسیح کو محفوظ رکھا۔ اور یہودیوں کی طرف سے اس فعل یعنی قتل عمد کا اقدام تو ہوا مگر قدرت اور حکمت الٰہی سے تکمیل نہ پا سکا۔"

(ازالہ اوہام ص ۳۷۸)

"وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ کا یعنی عیسے نہ مصلوب ہوا نہ مقتول ہوا اس بیان سے یہ بات منافی نہیں ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر زخمی ہو گئے۔ کیونکہ مصلوبیت سے مراد وہ امر ہے جو صلیب پر چڑھانے کی علت غائی ہے۔ اور وہ قتل ہے اور کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ نے دشمنوں کے اصل مقصود سے ان کو محفوظ رکھا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمایا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ (آل عمران آیت ۵۶ - المائدہ آیت ۶۸)

یعنی خدا تجھ کو لوگوں سے بچائے گا۔ حالانکہ لوگوں نے طرح طرح کے دکھ دیئے۔ وطن سے نکالا۔ دانت شہید کیا۔ انگلی کو زخمی کیا۔ اور کئی زخم تلوار کے پیشانی پر لگائے۔ سو درحقیقت اس پیشگوئی میں بھی اعتراض کا محل نہیں۔ کیونکہ کفار کے حملوں کی علت غائی اور اصل مقصود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا زخمی کرنا یا دانت شہید کرنا نہ تھا بلکہ قتل کرنا مقصود بالذات تھا۔ سو کفار کے اصل ارادے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے محفوظ رکھا۔ اسی طرح جن لوگوں نے حضرت مسیح کو سولی پر چڑھایا تھا ان کی اس کارروائی کی علتِ غائی حضرت مسیح کا زخمی ہونا نہ تھا بلکہ ان کا اصل ارادہ حضرت عیسے علیہ السلام کو سولی کے ذریعہ قتل کر دینا تھا۔ سو خدا نے ان کو اس بد ارادہ سے محفوظ رکھا۔ اور کچھ نہیں کہ وہ مصلوب نہیں ہوئے۔ پس قول مَا قَتَلُوْهُ ان پر صادق آیا۔" (ست بچن حاشیہ متعلقہ ص ۱۶۴)

"لعنت کا مفہوم لغت کی رو سے اس بات کو چاہتا ہے۔ کہ شخص ملعون درحقیقت خدا سے مرتد ہو گیا ہو۔ کیونکہ لعنت ایک خدا کا فعل ہے۔ اور یہ فعل انسان کے اس فعل کے بعد ظہور میں آتا ہے کہ جب انسان عمداً بے ایمان ہو کر خدا سے تمام تعلقات توڑ دے اور خدا سے بیزار ہو جائے اور خدا اس سے بیزار ہو جائے۔ سو جب ایسے شخص سے خدا بھی بیزار ہو جائے اور اس کو اپنی درگاہ سے رد کر دے اور اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دشمن پکڑ لے تو اس صورت میں اس مردود کا نام ملعون ہوتا ہے ......

پس ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بالکل اس تہمت سے پاک ہیں کہ نعوذ باللہ ان کو ملعون کہا جائے۔ سو ..... ان آیات کی شان نزول یہی ہے کہ اسی وقت یہود اور نصاریٰ حضرت مسیح کو ملعون خیال کرتے تھے اور نہایت ضروری تھا کہ ان شریروں اور احمقوں کی غلطی ظاہر کرکے ان کے جھوٹے الزام سے حضرت مسیح کو بری کر دیا جائے۔ پس اسی ضرورت کے لئے قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا کہ مسیح مصلوب نہیں ہوا۔"

(کتاب البریہ ۲۳۳، ۲۳۴)

"اگر عیسائیوں میں کوئی فرقہ دینی تحقیق کا جوش رکھتا ہے تو ممکن ہے کہ ان ثبوتوں پر اطلاع پانے سے وہ بہت جلد عیسائی مذہب کو الوداع کہیں اور اگر اس تلاش کی آگ یورپ کے تمام دلوں میں بھڑک اٹھے تو جو گروہ چالیس کروڑ انسان کا انیس سو برس میں تیار ہوا ہے ممکن ہے کہ انیس ماہ کے اندر دست غیب سے ایک پلٹا کھا کر مسلمان ہو جائے۔ کیونکہ صلیبی اعتقاد کے بعد یہ ثابت ہونا کہ حضرت مسیح صلیب پر نہیں مارے گئے بلکہ دوسرے ملکوں میں پھرتے رہے۔ یہ ایسا امر ہے کہ یکدفعہ عیسائی عقائد کو دلوں سے اڑاتا ہے اور عیسائیت کی دنیا میں انقلاب عظیم ڈالتا ہے۔"

(راز حقیقت ص۴)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ستمبر ۱۹۰۱ء میں ایک خط کا کچھ حصہ سنایا گیا اس میں راقم خط بحوالہ ایک اٹلی اخبار کے ناقل تھا کہ:-

"یروشلم میں ۱۲ر جولائی ۱۸۹۹ء کو کو نامی ایک راہب کے مرجانے پر اس کے ترکہ میں سے بعض کاغذات برآمد ہوئے ہیں۔ جو عبرانی زبان میں ہیں۔ جب وہ کاغذات اور ترکہ اس کے وارثوں کو دیا گیا اور ان کاغذات کے پڑھنے کی کوشش کی گئی تو وہ پڑھے نہ گئے۔ کیونکہ وہ پرانی عبرانی میں تھے بہرحال بڑی کوشش اور محنت کے بعد جب وہ کاغذ پڑھا گیا تو وہ پطرس حواری کی ایک تحریر تھی جس میں پطرس ظاہر کرتا ہے کہ یہ کاغذ مسیح کی وفات کے تیس سال بعد لکھا ہے اور اب میری عمر ۹۰ برس کی ہے اور اسی کاغذ میں پطرس مسیح کو مسیح ابن مریم ہی کہتا ہے خدا یا خدا کا بیٹا قرار نہیں دیتا بلکہ الفاظ اس کو نبی کے ہی درجہ تک پہنچاتے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ پطرس مسیح کی موت کا معترف ہے۔ ورنہ موجودہ نصرانیت کے محاورہ کے موافق اگر پطرس جی اٹھنے یا آسمان پر زندہ چلے جانے کا قائل ہوتا تو اسے کہنا چاہیئے تھا کہ مسیح کے جی اٹھنے یا آسمان پر چلے جانے کے تیس برس بعد میں یہ لکھتا ہوں پطرس کا یہ لکھنا کہ مسیح ابن مریم کی وفات کے تیس سال بعد اس کو لکھتا ہوں اور واقعہ صلیب کا ذکر نہ کرنا اس امر کی صاف دلیل ہے کہ وہ مسیح کی اس موت کا ذکر کرتا ہے جو کشمیر میں واقع ہوئی کہا جاتا ہے کہ چار لاکھ روپیہ دے کر ان کاغذات کو وارثان کو سے حاصل کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔"

حضرت اقدس اس خبر کو سن کر از بس محظوظ ہوئے کیونکہ آپ کی تائید میں ایک زبردست شہادت ہے اور عیسائیت کی شکست فاش کے لئے خود عیسائیوں کے معتبر حواری پطرس کا ہی تیار کردہ حربہ ہے۔ ایک عرصہ ہوا حضرت اقدس حجۃ اللہ علی الارض جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بالہام الٰہی معلوم کرایا گیا تھا کہ کسر صلیب کے دو اسباب پیدا ہوگئے ہیں۔ اس قسم کے اندرونی اسباب ہیں اور یہ اندرونی اسباب کسر صلیب کے لئے مفید ثابت ہو رہے ہیں۔"

(ذکر حبیب از مفتی محمد صادق صاحب ص۱۰۱)

ٹی وی کے مذکورہ پروگرام نے امریکہ کی عیسائی دنیا میں جو کھلبلی مچا دی ہے وہ بھی کسر صلیب کے اندرونی اسباب سے متعلق عظیم الشان واقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے بہتر نتائج پیدا کرے اور نیک فطرت عیسائیوں کو اسلام کی آغوش سے ہمکنار ہونے کی توفیق ملے۔ آمین!

○

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:-

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کرکے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے اور زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا ٹیپ سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی ہر وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچے کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچے کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیبوں سے عام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ بے پرواہی سے کھولیں جہاں تمام لوگ آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے احتراز کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے

(۱۳) اگر کوئی شخص بد مزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے بوقت ضرورت کسی وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی بشارتوں کا ایک زندہ نشان - ہمارا جلسہ سالانہ

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

ہمارا قادر و توانا خدا کتنے سچے وعدوں والا خدا ہے۔ جب اس نے فرمایا اور فیصلہ کن الفاظ میں اعلان کیا:-

"اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ" (مومن: ۵۲)

کہ ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔ انبیاء کی تاریخ بتاتی ہے کہ کفار اور منکرین کی طرف سے ہزاروں رکاوٹیں۔ بے شمار اذیتیں اور ظلم و تشدد کا تختہ مشق بنائے جانے کے باوجود خداتعالیٰ کے رسول اور ان پر ایمان لانے والے ہمیشہ کامیاب ہوئے اور خدائی وعدہ کے مطابق ظلم ڈھانے والوں کا نام و نشان تک نہ رہا۔

حضرت رحمۃ للعالمین خاتم النبیین ؐ جن کی زندگی کا آغاز ہی یتیمی ہر دو لحاظ سے تو خداتعالیٰ نے ایک لمحہ بھی آپ سے غافل نہ رہا اور آپ کا سہارا رہا) یتیمی سے سوا۔ آپ نے جب اعلان فرمایا کہ خدا ایک ہے جو سب جہانوں کو پیدا کرنے والا ہے اور میں اس کی طرف سے ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہوں تو روسائے قریش یہاں تک کہ آپ کے حقیقی چچا ابولہب جو سب سے پیش پیش تھے آپ کی جان کے دشمن بن گئے آپ پر ظلم و تشدد کیا گیا۔ آپ پر ایمان لانے والوں کو بھی ناقابل برداشت اذیتیں دی گئیں۔ سینکڑوں بتوں کے سامنے سر جھکانے والوں کو خدائے واحد کی طاقت کا کیا علم تھا۔ انہوں نے لات و منات و ہبل کی مدد پر بھروسہ کیا۔ مسلمانوں پر بے پناہ تشدد کئے۔ سوشل بائیکاٹ کیا۔ وطن سے بے وطن کیا۔ مسلمانوں سے جنگیں لڑیں۔ دوسری طرف مظلوموں کو ساتھ ملایا۔ لیکن سچے وعدوں والے اور غالب خدا نے کفار کے جھوٹے ساختہ خداؤں کو بے بس کر دیا اور لعنت برستی اور ہر گھڑی ان منکرین اور سرداران قریش کا پیچھا کرتی رہی۔ ان مغرور کفار میں سے کچھ تو خدائی عذاب سے ہلاک ہو گئے اور ان میں سعید روحوں نے آہستہ آہستہ حضرت خاتم النبیین ؐ کی غلامی اختیار کر لی جس کے نتیجہ میں کفار کی اکثریت میں کمی ہوتی گئی لیکن خداتعالیٰ کا محبوب ایک سے دو ہوا دو سے چار۔ چار سے ہزاروں اور پھر خداتعالیٰ کے فضل سے اور اس کے سچے وعدہ کے مطابق حجۃ الوداع کے موقعہ پر اس مبارک وجود کے ارد گرد ایک لاکھ جانثاروں کا ہجوم تھا۔ خدائے واحد پر ایمان رکھنے والے اور حضرت رحمۃ للعالمین ؐ کی غلامی میں فخر کرنے والے جب تک احکام خداوندی پر عمل کرتے رہے ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔

حضرت رحمۃ للعالمین۔ خاتم النبیین ؐ کے روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام جن کو امتی نبی ہونے کا اعزاز عطا ہوا تھا جب ایک فرد واحد تھا آپ کو پرائے تو کیا اپنے بھی بہت کم جانتے تھے لیکن خداتعالیٰ کی معیت کا رشتہ قائم تھا۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا سب کچھ خدا کے لئے تھا اس وقت آپ نے اپنے خداتعالیٰ سے دعا کی:-

"رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ"
(تذکرہ طبع سوم ص۳۸)

یعنی اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے۔

خداتعالیٰ جو اپنے بندوں کی پکار کو سنتا اور قبولیت بخشتا ہے اسی خدا نے آپ کی عاجزانہ التجا کو قبولیت بخشتے ہوئے بشارت دی:-

"الا ان نصر اللّٰہ قریب
یاتیک من کل فج عمیق
یأتون من کل فج عمیق
ینصرک اللّٰہ من عندہٖ
ینصرک رجال نوحی الیھم
من السماء لا مبدل
لکلمات اللّٰہ"
(تذکرہ ص۵۰)

یعنی خبردار ہو کہ خدا کی مدد تجھ سے قریب تر ہے وہ مدد ہر ایک دور کی راہ سے تجھ کو پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی جو لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے اور اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ خدا کی باتوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

خداتعالیٰ نے اس بشارت کا آغاز ۱۸۹۱ء میں احمدیت کا جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھ کر کیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۷۵ غلاموں اور اسلام کے شیدائیوں نے شرکت کی۔ خداتعالیٰ کی برکتوں کا نزول جاری ہو تو وہ پے در پے آتی ہے۔ دوسرے جلسہ سالانہ ۱۸۹۲ء میں ہی شمع احمدیت کے پروانوں کو اپنی بشارت سے نوازا جس کا اعلان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں کیا:-

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

خداتعالیٰ کی بشارتوں اور پیشگوئیوں کو جھوٹا ثابت کرنے کے لئے بالخصوص کئی کم نادانوں نے خداتعالیٰ کے مقابل پر سینکڑوں طریق آزمائے لیکن خداتعالیٰ کے فضل اور اس کے وعدہ کے مطابق کہ میرے رسول اور اس پر ایمان لانے والے ہمیشہ کامیاب رہیں گے مسیح موعود ؑ کی مبارک زندگی میں ہی تین لاکھ سے زائد مختلف مذاہب کے لوگ آپ کی غلامی میں داخل ہو چکے تھے۔

مخالفین و منکرین اپنی ناکامی اور نامرادی پر نادم ہونا جانتے ہی نہ تھے انہوں نے مسیح محمدی ؑ کے غلاموں کے ساتھ خدائی بشارتوں کا مذاق اڑاتے ہوئے ہزاروں ظلم ڈھائے۔ بچوں کو ڈولیوں کا لٹنا نہ دیکھا۔ بچوں کو ماں باپ کے سامنے تہ تیغ کیا۔ بوڑھوں کی داڑھیوں سے کھیلا گیا۔ سوشل بائیکاٹ بھی ہوئے۔ جائیدادیں لوٹیں۔ مکانوں کو جلا کر باپردہ اور باحیا عورتوں اور بچیوں کو بے پردہ کھلے میدانوں میں پناہ لینے پر مجبور کیا گیا۔ لیکن خداتعالیٰ کی مدد پر یقین رکھنے والوں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کی انتہا [illegible]

مسیح محمدی ؑ سے صبر و استقامت کا سبق سیکھنے والوں نے انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا اور خداتعالیٰ کے در پر جھکے رہے جس پر فرشتوں کو مدد کے لئے بھیجا۔ آخر مخالفین ناکامی کی آگ میں جلتے رہے جماعت اپنی ترقی کی منزلیں طے کرتی رہی اور خدائی بشارتیں اس رنگ میں پوری ہوتی کہ ہر سال گزشتہ سال کی نسبت احمدیت کے پروانے سینکڑوں میل کی پرواز کے بعد پہلے سے بھی زیادہ جلسہ پر حاضر ہوتے رہے پھر وہ قومیں بھی تیار ہو گئیں کہ گزشتہ سال اکناف عالم سے ۴۳ ملکوں سے خدائے واحد کی پیشگوئیوں اور بشارتوں کو اپنے وجود سے پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ پر کھنچی چلی آئیں اور جلسہ گاہ میں ڈیڑھ دو لاکھ نمازیوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آرہا تھا جس کی ہر لہر سے اللہ اکبر۔ خاتم النبیین ؐ زندہ باد۔ اسلام زندہ باد اور مرزا غلام احمد کی جے کا دل ہلا دینے والا شور اٹھ رہا تھا۔

اے شمع احمدیت کے پروانو! مسیح موعود کے درخت کی سرسبز شاخو! حضرت خاتم النبیین ؐ زندہ باد کا حقیقی معنوں میں نعرہ لگانے والو! اسلام کے غیور سپاہیو! خداتعالیٰ کی بشارتوں اور پیشگوئیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والو! آج کی دنیا میں خداتعالیٰ کے نزدیک آپ سا کوئی خوش قسمت نہیں جن کے وجود سے خداتعالیٰ کی بشارتیں اور پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں اور اس الٰہی جلسہ کے لئے جو دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیں ان کے وارث آپ ہی بن رہے ہیں۔ اب پھر وہ مبارک ایام قریب آرہے ہیں۔ جبکہ فرشتے آپ پر سایہ کر رہے ہوں گے۔ ربوہ کی چٹیل پہاڑیاں اور راستے اَھْلًا وَّسَھْلًا وَّمَرْحَبًا کہنے کے لئے بے چین ہوں گے۔ خداتعالیٰ کے فضل اور وہ دعائیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی تھیں ان کی قبولیت آپ کی منتظر ہوں گی۔ سو خداتعالیٰ کے فضلوں اور بشارتوں کا ایک دفعہ پھر عملی مشاہدہ کرتے اس جلسہ سالانہ پر عاجزانہ طور پر اور شوق سے آئیں خدائے واحد اور حضرت رحمۃ للعالمین ؐ کی محبت کا عملی طور پر مظاہرہ کریں اور اس زور سے "اللہ اکبر" کے نعرے لگائیں کہ کائنات کا ذرہ ذرہ سربسجود ہو جائے اور حضرت خاتم النبیین زندہ باد میں جوش پیدا کریں کہ فرشتے بھی ہمارے ساتھ مل کر آپ پر درود بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہذا کے منظور شدہ اور تجدید شدہ ٹھیکیداروں سے غیر مشروط سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ	زرِ ضمانت	وقت
۱	ری کنڈیشننگ فٹ برج برجی ۷۲۷۰۰ سدون برانچ	۵۵۲۰۰	۱۱۰۴	ایام بندی
۲	ری کنڈیشننگ فٹ برج برجی ۷۱۷۰۰ سدون برانچ	۵۵۲۰۰	۱۱۰۴	ــــ //ــــ
۳	ری کنڈیشننگ فٹ برج برجی ۷۲۷۰۰ سدون فیڈر	۲۷۶۷۰	۵۵۴	ــــ //ــــ
۴	لوہے کے کام کو رنگ کرنا سدون برانچ اور سدون فیڈر پانی کے اندر اور باہر۔	۸۰۰۰	۱۶۰	ــــ //ــــ
۵	مرمت زیر آب پکا کام سدون برانچ اور سدون فیڈر	۸۰۰۰	۱۶۰	ــــ //ــــ
۶	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف فقیریاں ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ــــ //ــــ
۷	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف دیووال ڈسٹری بیوٹری برجی ۲۷ تا ۵۷۷۰۰	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۸	برم کٹنگ آف جھولیور ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۹	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف اپی مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۲۵۰۰	۵۰	ــــ //ــــ
۱۰	برم کٹنگ آف بھٹی مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۷۰۰۰	۱۴۰	ــــ //ــــ
۱۱	برم کٹنگ آف بچہ ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۸ تا ٹیل	۱۶۰۰۰	۳۲۰	ــــ //ــــ
۱۲	برم کٹنگ آف اراٹیاں مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۵۰۰۰	۱۰۰	ــــ //ــــ
۱۳	برم کٹنگ آف جسیال مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۱۴	ہٹانے بجانے کنک آف ہجن ڈسٹری بیوٹری برجی ۵۲ تا ۸۰	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۱۵	مرمت پل برجی ۲۵۵ ۷ اراٹیاں مائنر	۵۰۰۰	۱۰۰	ــــ //ــــ
۱۶	برم کٹنگ آف بھکی مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۷۰۰۰	۱۴۰	ــــ //ــــ
۱۷	برم کٹنگ آف ساہووال مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ــــ //ــــ
۱۸	برم کٹنگ آف مرولیا نوالہ مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۱۹	برم کٹنگ آف ٹانگو مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۲۰	برم کٹنگ آف میلے ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۵ تا ٹیل	۵۰۰۰	۱۰۰	ــــ //ــــ
۲۱	برم کٹنگ آف کوٹ رابعہ مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۲۵۰۰	۵۰	ــــ //ــــ
۲۲	برم کٹنگ آف ایدال مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۸۰۰۰	۱۶۰	ــــ //ــــ
۲۳	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف بھابڑا ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۲۴	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف نصیر پور ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ــــ //ــــ
۲۵	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف عمرانہ ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۲۶	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف بڈھ ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۲۷	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف احمدا مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۵۰۰	۹۰	ــــ //ــــ
۲۸	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف دودا ڈسٹری بیوٹری برجی ۲۵ تا ۳۳	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۲۹	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف بدین ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۳۰	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف لکسین مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۳۱	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کوٹ ناجہ مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ــــ //ــــ
۳۲	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف ٹھٹھہ سیندر مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۷۰۰۰	۱۴۰	ــــ //ــــ
۳۳	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف احمدا نگر مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۸۰۰۰	۱۶۰	ــــ //ــــ
۳۴	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف بلو وال مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۷۰۰۰	۱۴۰	ــــ //ــــ
۳۵	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھائی برانچ ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ــــ //ــــ
۳۶	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف جبانا مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۳۰۰۰	۶۰	ــــ //ــــ
۳۷	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف پیر پنجہ مائنر برجی ۰ تا ۷۰۰۰	۴۰۰۰	۸۰	ــــ //ــــ
۳۸	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف وڑا مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۷۰۰۰	۱۴۰	ــــ //ــــ
۳۹	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھادو ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۹۶ تا ۲۰۷	۲۲۰۰۰	۴۴۰	ــــ //ــــ
۴۰	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھادو ڈسٹری بیوٹری برجی ۲۰۷ تا ۲۲۴	۲۰۰۰۰	۴۰۰	ــــ //ــــ
۴۱	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھادو ڈسٹری بیوٹری برجی ۸۵ تا ۱۹۵	۱۸۵۰۰	۳۷۰	ــــ //ــــ
۴۲	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھادو ڈسٹری بیوٹری برجی ۲۲۴ تا ۲۴۶	۲۲۰۰۰	۴۴۰	ــــ //ــــ
۴۳	برم کٹنگ اور بھل صفائی آف کھادو ڈسٹری بیوٹری برجی ۲۴۶ تا ۲۶۳	۴۶۰۰۰	۹۲۰	ــــ //ــــ

چندہ وقفِ جدید ناصرات

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں اب صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ جنوری میں نیا سال شروع ہوگا۔ جن تنظیمات کی ناصرات نے ابھی تک چندہ وقفِ جدید کا ٹارگٹ پورا نہیں کیا وہ جلد از جلد ۳۰ر دسمبر سے پہلے پہلے چندہ سو فیصد ادا کردیں۔ واضح ہو کہ چندہ مذکور کی شرح ایک روپیہ فی ممبر ہے بوجہ مجبوری رعایت سے بھی لیا جاسکتا ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں اور جلسہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔ (مینیجر)

دواخانہ خدمتِ خلق

سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیرِ سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے۔ اب بھی اسی طرح کام کررہا ہے۔ دوسعت آرڈر دیں اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں۔

مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ

سرما کے تحفے

صحت و قوت کے خزینے

○

زدجام عشق	تیس روپے
حبوب عنبری	چالیس روپے
نیرولین	پچیس روپے
رشک شباب	پچیس روپے
نمک شباب	دس روپے

○

مشہور دواخانہ ○ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ	زرضمانت	مدت
۴۴	تعمیر موگہ برجی ۱۳۳۱۰ بائیں طرف پلووال مائنر	۵۰۰۰	۱۰۰	ایام بندی
۴۵	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف دائیم مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ـــ//ـــ
۴۶	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف ملکہ برانچ ڈسٹری بیوٹری برجی ۴۱ تا ۹۲	۵۰۰۰	۱۰۰	ـــ//ـــ
۴۷	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف کوہری مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۴۰۰۰	۸۰	ـــ//ـــ
۴۸	ہٹائے جانے کنک آف ملکہ برانچ برجی ۰ تا ۲۴۰۰۰	۸۰۰۰	۱۶۰	ـــ//ـــ
۴۹	ہٹائے جانے کنک آف ڈلیاں ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۶۰ تا ۱۷۶	۴۰۰۰	۸۰	ـــ//ـــ
۵۰	بھل صفائی آف کرانہ ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۶۶۴۵۰ تا ٹیل	۲۴۶۰۰	۴۹۲	ـــ//ـــ
۵۱	بھل صفائی آف دھبیاں مائنر برجی ۰ تا ۱۶	۳۰۰۰	۶۰	ـــ//ـــ
۵۲	ہٹائے جانے کنک آف کرانہ ڈسٹری بیوٹری برجی ۱۵۵ تا ۱۶۲	۷۰۰۰	۱۴۰	ـــ//ـــ
۵۳	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف ملکانہ مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ـــ//ـــ
۵۴	برم کٹنگ آف جنڈا مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ـــ//ـــ
۵۵	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف جنڈے مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ـــ//ـــ
۵۶	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف آسیاں مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ـــ//ـــ
۵۷	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف قاضیاں مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ـــ//ـــ
۵۸	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف بنڈی مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۳۰۰۰	۶۰	ـــ//ـــ
۵۹	ہٹائے جانے کنک آف چوکیرہ ڈسٹری بیوٹری برجی ۰ تا ٹیل	۱۰۰۰۰	۲۰۰	ـــ//ـــ
۶۰	بھل صفائی اور برم کٹنگ آف دیوی داس پور مائنر برجی ۰ تا ٹیل	۶۰۰۰	۱۲۰	ـــ//ـــ

مطلوبہ ٹنڈر بتاریخ ۱۹۶۷/۱۲/۱۶ کو ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور حاضر آمدہ ٹھیکیداروں یا ان کے نامزد ایجنٹوں کی موجودگی میں اسی دن اور اسی وقت کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم زیر دستخطی کے دفتر سے اوقاتِ کار کے دوران کسی دن بھی بعوض ۲.۰۰ روپے اور ۵.۰۰ روپے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کام کی تفصیل و کیفیت زیر دستخطی کے دفتر میں کسی یوم کار میں اوقاتِ کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

دستخط:- مہتمم کرانہ ڈویژن انہار
سرگودھا
محمد اشرف

IPL. 6402

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خالص

سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے ــــ اور
خرید و فروخت کیلئے
ـــــ نیز ـــــ
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت
اور کاروبار کو فروغ دیجئے!
(مینیجر الفضل)

آپ کا فرض!

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں آپ کا فرض ہے کہ:-

۱- فوری طور پر دفتر معلومات سے رابطہ قائم فرمائیں۔
۲- ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔
۳- وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور کوٹ و کمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔
۴- اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ ڈالے رکھیں جس پر بچے کا نام مع ولدیت اور ربوہ میں مکمل رہائش کا پتہ درج ہو۔
۵- کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہو جانے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرما دیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ر دسمبر سے آپ کی خدمت کے لئے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات و فوری امداد)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے میرے لڑکے عزیزم ملک منور احمد بی اے کا نکاح عزیزہ امۃ النصیر نصرت بی ایس سی بی ایڈ بنت بابو محمود احمد فیڈرل بی ایریا کراچی کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپے مہر پر احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ دوست رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (مولوی محمد سعد محمود آباد۔ کراچی)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
اپنی صحت اور تندرستی کی بقاء کے لئے!

ناصر دواخانہ ربوہ

کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں
مکمل فہرست ادویہ۔ جنتری ۱۹۶۸ء مفید طبی معلومات کے ساتھ
مفت طلب کریں

مبارک ہو آپ کو جلسہ پر تشریف لانا مبارک ہو

زود جام خاص قیمت مکمل کورس ۴۰ روپے	حب دمہ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے	حب لبوا اسیر قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
سرمہ سفید نورانی ۳ ماشہ ۶ ماشہ تین روپے پانچ روپے	ہاضمیں چھوٹی شیشی چار روپے بڑی شیشی چھ روپے	ستون اعجازی پائیوریا کیور قیمت فی ڈبی پانچ روپے

دواخانہ دارالامان اقصیٰ روڈ ربوہ
فاضل الطب حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر قیام گاہ مستورات

جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کی قیام گاہوں کے بارے میں غلطی سے گذشتہ اعلان میں تین جگہ قیام گاہ شائع ہو گیا ہے۔ خواتین کے لئے صرف دو جگہ قیام گاہیں بنیں گی۔

۱۔ دفتر لجنہ اماء اللہ کا ہال اور ملحقہ میدان میں خیمے اور چھولداریاں۔ اس قیام گاہ میں اضلاع سرگودہا۔ فیصل آباد۔ جھنگ۔ ملتان۔ ڈیرہ غازی خان۔ بہاولپور صوبہ سندھ۔ میانوالی اور سیالکوٹ کے مہمان ٹھہریں گے۔

۲۔ قیام گاہ نمبر ۲ جو کہ مہمان خانہ مستورات میں بنے گی۔ اس میں اضلاع کراچی۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ کیمبلپور۔ لاہور۔ جہلم۔ شیخوپورہ اور ساہیوال کی مہمان خواتین قیام کریں گی۔

آنے والے مہمانوں سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے ضلعوں کے مطابق مخصوص شدہ قیام گاہوں میں قیام فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

وقفِ جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں اب بہت کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس مبارک تحریک کے بقایا چندہ جات کی وصولی کے لئے حسبِ سابق یکم دسمبر سے ۱۰ دسمبر تک عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید منانے کی اپیل کی گئی تھی تاہم جو احباب اس عشرہ میں ادائیگی نہ کر سکے ہوں وہ براہِ مہربانی ۳۱ دسمبر سے قبل اپنا پورا چندہ ادا کرنے کی پُرزور کوشش کریں۔ امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی نگرانی اور کوشش فرماویں کہ جماعت کا کوئی فرد بھی اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے بھائی چوہدری عنایت الٰہی صاحب (پوسٹل پنشنر) ۲ ، ۳ دسمبر ۱۹۷۸ء کی درمیانی شب کو لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ رات بارہ بجے جنازہ ربوہ پہنچا۔ ۳ دسمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے پلاٹ میں دس بجے دن نمازِ جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ بعد تدفین مکرم سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو اخلاص میں ترقی کرنے کی توفیق دے۔ ان کے بیٹے بیٹیاں بفضل اللہ تعالیٰ برسرِ روزگار اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ بوقت تدفین سوائے ایک بیٹے کے جو لندن میں ہے سب بیٹے بیٹیاں موجود تھیں۔

(عبد الواحد نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ولادت

مورخہ ۲۸/۱۱/۷۸ بروز ہفتہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود بچہ حکیم نظام جان صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک، لائق اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

انوار احمد جان۔ دواخانہ حکیم نظام جان

کھرکہ جڑانوالہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض
تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا
اور مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے
ہم سے رجوع فرمائیں۔

فاران دواخانہ

نکہ اڈا
ربوہ
ایام جلسہ اقصیٰ روڈ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر فیصد آئیٹم ریٹ ٹینڈر و شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۴ء سنٹرل ریجن شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۴ء (پبلک ہیلتھ، فراہمی بجلی) پر بتاریخ ۱۷/۱۲/۷۸ محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید ہو چکی ہو اور مقررہ فیس کی ادائیگی کر چکے ہوں۔ ٹینڈر اسی وقت ٹینڈر دہندگان یا ان کے مختاروں کی موجودگی میں جو وہاں موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔ زرِ ضمانت سرکاری خزانہ کے چالان یا لوکل شیڈول بنک کی ڈیپازٹ کال کی صورت میں ٹینڈر کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ ٹینڈر بغیر زرِ ضمانت مشروط یا بذریعہ تار ارسال کردہ قبول نہ ہوں گے۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی ٹینڈر یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر سکتا ہے۔ کام کی تفصیلات اور دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہیں۔ سادہ ٹینڈر فارم ڈویژن ہذا کے ہیڈ کلرک سے مقررہ نرخوں پر ۱۲/۸/۷۸ تک حاصل کئے جا سکیں گے اور ٹینڈر کھولنے کے وقت تک وصول کئے جا سکیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	میعاد
۱	اصلاح موجودہ مڈل اور ہائی سکول سرگودہا سول ڈویژن بمقام ضلع میانوالی۔		۱	
	۱۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کندیاں۔	۷۲,۰۰۰/-	۱۴۵۰/-	تین ماہ
	۲۔ گورنمنٹ مڈل سکول شیخ محمود والا۔	۳۶,۰۰۰/-	۷۵۰/-	دو ماہ
	۳۔ گورنمنٹ مڈل سکول جھمٹ شمالی۔	۳۶,۰۰۰/-	۷۵۰/-	دو ماہ
	۴۔ فراہمی و فٹنگ لیبارٹری ٹیبل و گیس پلانٹ و تعمیر چیمبر گورنمنٹ گرلز کالج بھکر۔	۵۲,۴۰۰/-	۱۱۰۰/-	دو ماہ

ایگزیکٹو انجنیئر
پراونشل بلڈنگز ڈویژن
میانوالی

IPL. 6394

سرمہ نورو الوں کا
نورانی کاجل
قیمت فی شیشی ۱/۵۰، ۳/- روپے

اکسیر اٹھرا
گھر کا چراغ
مکمل کورس ۳۰/-

شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

دوائی اولادِ نرینہ
مکمل کورس ۳۰/-
فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا
کلیدِ کامیابی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴